مورخہ 06-08-2023

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سرکاری اداروں میں احتساب شفافیت اور ذمہ داری کی پاسداری لازمی ہے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
02	وزیراعلیٰ کی قیادت میں عوامی فلاح کے منصوبے جاری، ای خدمت مرکز کا قیام عمل	مشرق ودیگراخبارات
03	زرعی یونیورسٹی کی تعمیر زراعت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گی، اسد بلوچ	مشرق ودیگراخبارات
04	حلقہ انتخاب میں بلاتفریق اجتماعی کام کیئے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
05	جے یو آئی پر حملوں سے مسائل حل نہیں ہوں گے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
06	ژوب کی زراعت کو اہمیت نہیں دی گئی زمیندار طبقہ پریشان، مٹھا خان کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
07	دو دہائیوں سے حالت جنگ میں قربانیاں دیکر بلوچستان میں امن کو یقینی بنایا، آئی جی پولیس	مشرق ودیگراخبارات
08	بلوچستان کی آبادی 1 کروڑ 48 لاکھ سے زائد 5 سال میں 25 لاکھ کا اضافہ	جنگ ودیگراخبارات
09	کوہلو میں پہلی مرتبہ ایگل اسکواڈ کی ٹیمیں تشکیل دی جارہی ہیں، ڈی آئی جی سبی	جنگ ودیگراخبارات
10	چمن غیر حاضری وغفلت برتنے پر 15 لیویز اہلکار ڈیوٹیوں سے فارغ	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان میں انتخابات سے متعلق الیکشن کمیشن کی تیاریاں مکمل	جنگ ودیگراخبارات
12	بی این پی مردم شماری کے نتائج کو مسترد کر دیا لائحہ عمل طے کرنے کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
13	کوئٹہ میں امن سیمینار کے مثبت نتائج برآمد ہونگے، اے این پی	جنگ ودیگراخبارات
14	انتخابی جدوجہد کے ذریعے حقیقی تبدیل لائیں گے، جماعت اسلامی	جنگ ودیگراخبارات
15	رہنماؤں کے گھروں پر حملہ انتہائی بزدلانہ فعل ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
16	حقوق کی جدوجہد تیز اور عوام کو مشکل حالات سے نجات دلائیں گے، پشتونخواہ میپ	جنگ ودیگراخبارات
17		

امن وامان

جھل مگسی کے کسان کی میت ڈیرہ مراد جمالی لے جانے نہیں دی گئی، لواحقین کا احتجاج، جھل مگسی میں خونی تکرار سے موضع کرمانی کے امداد جویا قتل، وڈیو وائرل، آوارن میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر حملہ ایک سپاہی زخمی، تربت توہین رسالت کے الزام میں اسکول ٹیچر فائرنگ سے ہلاک، کوئٹہ پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں پر حملہ ناکام، ملزمان فرار،

مورخہ 06-08-2023

عوامی مسائل

ماہ جولائی بجلی بل دیکھتے ہی شہریوں پر قیامت ٹوٹ پڑی، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے عذاب سے جان نہ چھوٹ سکی، میکانگی روڈ اور ملحقہ علاقوں میں آلودہ پانی کی ترسیل، سرکی روڈ پر ممنوعہ اوقات میں بھاری گاڑیوں کی آمدورفت،

اداریہ :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **افغانستان سے دہشت گردی ؟** " کہ عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ پاکستان گزشتہ چار دہائیوں سے لاکھوں افغانیوں کو اپنے ہاں پناہ دے کر اور کئی معاملات میں بین الاقوامی سطح پر افغانستان کی مدد کر کے مسلسل یہ ثابت کرتا رہا ہے کہ اسے افغانستان میں امن واستحکام عزیز ہے لیکن یہ تلخ حقیقت ہے کہ افغانستان کی طرف سے پاکستان کے لئے خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کم ہی دیکھنے میں آتا ہے، افغانستان کے شہریوں کی پاکستان میں دہشتگرد کارروائیوں میں ملوث ہونا اور افغان سرزمین کا استعمال انتہائی افسوس ناک اور قابل مذمت ہے، ژوب کینٹ کے واقعہ میں بھی افغان دہشت گردوں کے ملوث ہونے کی خبریں سامنے آئیں، چندروز قبل باجوڑ میں جے یوآئی کے ورکرز کنونشن میں خودکش حملہ جسے ریاست پاکستان کیخلاف کھلی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے جے یوآئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کا کہنا ہے کہ افغانستان سے پاکستان میں دہشت گردی ہورہی ہے، لہذا افغان حکومت سے کارروائی کا کہا جائے،

اداریہ:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**گیم چینجر اقتصادی راہداری سے پاکستان نے کیا کھویا کیا پایا!**" کہ عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**وزیر اعظم کادورہ گوادر وزیر اعلیٰ کی عدم شرکت**" کہ عنوان سے ساجد خان کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 06 AUG 2023

Page No: 1

محتسب کمزور افراد کیلئے انصاف کا سستا ترین ذریعہ ہے، گورنر

ہراسگی کے حوالے سے ابہام دور کیا جائے، ایف پی او کے سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ تمام سرکاری اداروں میں احتساب، شفافیت اور ذمہ داری کی پاسداری لازمی ہے جس کیلئے مضبوط چیک اینڈ بیلنس میکنزم کا ہونا اولین شرط ہے انصاف کی فراہمی میں ہراسمنٹ سے متعلق بہت ابہام پایا جاتا ہے جو بحث اور تحقیق طلب ہے قانونی ماہرین کی ذمہ داری ہے کہ ہراسمنٹ کو زیادہ واضح کریں تاکہ عدل و انصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے فورم آف پاکستان محتسب (ایف پی او) کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار بعنوان "سرکاری اداروں میں بدانتظامی کے خاتمے کے حوالے سے محتسب کا کردار" کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وفاقی محتسب برائے ٹیکس ڈاکٹر محمود آصف، وفاقی محتسب بینکنگ سراج الدین عزیز، وفاقی محتسب آزاد جموں کشمیر چوہدری محمد نعیم، صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ اور ریجنل ڈائریکٹر غلام سرور براہوی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شریک تھے گورنر بلوچستان نے کہا کہ خواتین ہماری آبادی کا نصف سے زائد حصہ ہیں جن کی تمام سرگرمیوں میں شرکت اور شمولیت لازمی ہے صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے فیصلے انصاف پر مبنی ہوتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ محتسب کا ادارہ معاشرے کے غریب ترین اور کمزور ترین افراد کو سستا انصاف فراہم کرنے کا اہم ترین ذریعہ ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سرکاری اداروں میں احتساب، شفافیت اور ذمہ داری کی پاسداری لازمی ہے، گورنر بلوچستان

انصاف کی فراہمی میں ہراسمنٹ سے متعلق بہت ابہام پایا جاتا ہے جو کہ بحث طلب اور تحقیق طلب ہے، ملک عبدالولی خان کاکڑ

قانونی ماہرین کی ذمہ داری ہے کہ ہراسمنٹ کو زیادہ واضح کریں تاکہ عدل و انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں، سیمینار سے خطاب

حکومت امن و امان کو برقرار رکھنے اور صوبے کی ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، آل پارٹیز کمیٹی ژوب کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ تمام سرکاری اداروں میں احتساب، شفافیت اور ذمہ داری کی پاسداری لازمی ہے جس کیلئے مضبوط چیک اینڈ بیلنس میکنزم کا ہونا اولین شرط ہے۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کی فراہمی میں ہراسمنٹ سے متعلق بہت ابہام پایا جاتا ہے جو کہ بحث طلب اور تحقیق طلب ہے۔ قانونی ماہرین کی ذمہ داری ہے کہ ہراسمنٹ کو زیادہ واضح کریں تاکہ عدل و انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے فورم آف پاکستان محتسب (ایف پی او) کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار بعنوان......... بقیہ نمبر 19 صفحہ 9 پر

"سرکاری اداروں میں بدانتظامی کے خاتمے کے حوالے سے محتسب کا کردار" میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفاقی محتسب برائے ٹیکس ڈاکٹر محمود آصف، وفاقی محتسب بینکنگ سراج الدین عزیز، وفاقی محتسب آزاد جموں کشمیر چوہدری محمد نعیم، صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ اور ریجنل ڈائریکٹر غلام سرور براہوی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شریک تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ خواتین ہماری کل آبادی کا نصف سے زائد حصہ ہے جن کی تمام سرگرمیوں میں شرکت اور شمولیت لازمی ہے۔ صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ اور ان کی پوری ٹیم کی انتھک کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے فیصلے انصاف پر مبنی ہوتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ محتسب کا ادارہ معاشرے کے غریب ترین اور کمزور ترین افراد کو سستا انصاف فراہم کرنے کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں جدید ٹیکنالوجی کی اہمیت اور افادیت سے انکار ممکن نہیں ہے لہٰذا اداروں اور محکموں کو کمپیوٹرائز کیے بغیر اچھی طرز حکمرانی کے خواب کو شرمندہ تعبیر نہیں کیا جاسکتا۔ ایک شفاف اور مربوط نظام کو یقینی بنانے کیلئے سرکاری آفیسرز اور ملازمین کے استعداد کار کو بڑھانا بھی اشد ضروری ہے۔ انہوں نے وفاق اور دیگر صوبوں سے آئے ہوئے مہمانوں کی آمد خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ اس سے ہمیں ایک دوسرے کے علم و تجربہ سے استفادہ کرنے کے مواقع میسر ہو جاتے ہیں۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے فورم آف پاکستان محتسب کی جانب سے منعقدہ ایک روزہ سیمینار کے شرکاء اور منتظمین میں یادگاری شیلڈز اور قالین تقسیم کیے۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کے تمام علاقوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے کوشاں ہے

Governor for mechanism to ensure transparency in institutions

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar on Saturday stressed for the formation of a strong check and balance mechanism to ensure accountability, transparency and responsibility in all government institutions.

He said that there was lot of ambiguity regarding the provision of justice in harassment cases, which required discussion and research. It is the responsibility of legal experts to make laws regarding harassment so that the requirements of justice and fairness could be fulfilled, he said while addressing the participants of a seminar titled "Role of Ombudsman in Eradication of Mismanagement in Public Institutions" organized by the Forum of Pakistan Ombudsmen (FPO). The Governor said women constitute more than half of our total population, whose participation in all forums is mandatory. Abdul Wali Kakar said that the importance and usefulness of modern technology could not be denied in the present era. therefore, the dream of good governance cannot be achieved without computerization of institutions and departments, he added. He said that the capacity building of government officers and employees was also imperative to ensure a transparent and integrated system.

Federal Tax Ombudsman Dr. Asif Mahmood, Federal Ombudsman for Banking Sirajuddin Aziz, Federal Ombudsman of Azad Jammu and Kashmir Chaudhry Muhammad Naeem, Provincial Ombudsman for Balochistan Nazar Baloch and Regional Director Ghulam Sarwar Brahvi and people from different walks of life participated in the seminar.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 06 AUG 2023

Page No: 3

وزیراعلیٰ کی قیادت میں عوامی فلاح کے منصوبے جاری، ای خدمت مرکز کا قیام عمل

محکمہ ریونیو، ایکسائز، میٹروپولیٹن پولیس کی ڈیجیٹل خدمات سے استفادہ کیا جاسکتا ہے

ایک ہی چھت تلے بنیادی سہولیات کی فراہمی وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کی عوام دوستی کا مظہر ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر قیادت صوبائی حکومت نے عوامی نوعیت کے منصوبوں کو ہمیشہ سرفہرست رکھا ہے اور ہمیشہ ایسے منصوبوں کو ترجیح دی ہے جن کے براہ راست فوائد عوام تک پہنچ سکیں صوبائی حکومت کے ایسے تمام اقدامات کا مقصد عوام کو نہ صرف بنیادی سہولیات زندگی کی فراہمی ہے بلکہ مجموعی طور پر ان کے معیار زندگی

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

کو بھی بلند کرنا ہے گو کہ عوام کے لیے شروع ہونے والے منصوبوں کی فہرست طویل ہے لیکن ایک ایسا منصوبہ جو اپنے اندر جدت کی اہمیت رکھتا ہے اور اس حکومت کا طرہ امتیاز ہے وہ بلوچستان میں ای خدمت مراکز کا قیام ہے جس کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے کوئٹہ میں محکمہ سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت گرلز کالج سبزل روڈ کے بالمقابل ای خدمت مرکز کا قیام عمل میں آ چکا ہے جس میں بنیادی طور پر شروع میں چار صوبائی محکموں کی ڈیجیٹل خدمات سے استفادہ کیا جاسکتا ہے جس میں محکمہ ریونیو سے متعلق فرد اور انتقال اور لینڈ ڈیجیٹائزیشن اور تمام متعلقہ امور کی کمپیوٹرائزیشن اہم نوعیت کے اقدامات شامل ہیں اس کے علاوہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں رجسٹریشن اور فیس کے نظام کو آسان اور قابل عمل بنایا گیا۔

Balochistan Time Quetta

August 5 to be remembered as dark day in history of IIOJK: Bizenjo

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Abdul Quddus Bizenjo on Saturday said that August 5 will be remembered as a dark day in the history of Indian Illegally Occupied of Jammu and Kashmir (IIOJK) as it is a reminder of the humiliation that its people were subjected to four years ago.

In a message on Youm-e-Istehsal Kashmir (the fourth anniversary of the abrogation of Articles 370 and 35 A of ending IIOJK special status), the CM said the series of Indian state atrocities on IIOJK continues as a result that hundreds of thousands of innocent Kashmiris were martyred, Bizenjo added. He said extremists were being settled by taking away the lands of Kashmiris and efforts are being made to convert the majority of Muslims into a minority.

The lives of Kashmiris are being made miserable, he said, and asked the global community to take notice of the oppression and cruelty of the Indian state institutions. According to the United Nations resolution, Kashmiris should be given their right to self-determination, the chief minister added.

The people of Balochistan fully support the just right of self-determination of Kashmiris and will continue to raise its voice at every forum against state oppression in IIOJK.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 06 AUG 2023 Page No: 6

زرعی یونیورسٹی کی تعمیر زراعت کے فروغ میں اہم کردار ادا کریگی، اسد بلوچ

ملک میں وسائل کی تقسیم منصفانہ ہونی چاہیے، صوبائی وزیر، ترقی کیلئے تعاون فراہم کیا جائے گا، طیب لہڑی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے پناہ قدرتی وسائل سے نوازا ہے، ہمیں اپنے قدرتی وسائل کو بہتر طریقے سے استعمال میں لانا ہوگا۔ زراعت کا شعبہ ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ بلوچستان زرعی یونیورسٹی کی تعمیر زراعت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپ گریڈیشن آف ایگریکلچر کالج ٹو ایگریکلچر یونیورسٹی پروجیکٹ کے تحت آڈیٹوریم بلڈنگ کی افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب میں کیا۔ تقریب میں رکن اسمبلی میر عارف محمد حسنی، سیکرٹری زراعت محمد طیب لہڑی، پرنسپل زرعی کالج ایم اسلم نیازی، پروجیکٹ ڈائریکٹر انجینئر ناصر مجید سمیت دیگر نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ زرعی یونیورسٹی میں طلبا کو ہر ممکن سہولیات فراہم کریں گے، بلوچستان کے طلباء و طالبات میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، انہیں بروقت مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے طلبا نے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ ہمیں علم کی طاقت پر یقین رکھنا چاہیے، بندوں کی طاقت کو مسترد کرتے ہیں۔ صوبائی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ ملک میں وسائل کی تقسیم منصفانہ ہونی چاہیے۔ انہوں نے زرعی یونیورسٹی کی تعمیر و ترقی میں حصہ ڈالنے والے افراد کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے ہر ضلع میں ایک زرعی یونیورسٹی تعمیر ہونی چاہیے۔ تقریب سے سیکرٹری زراعت محمد طیب لہڑی و دیگر شرکاء نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ تاریخی منصوبہ خوش اسلوبی سے پایہ تکمیل تک پہنچا، جس پر سب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ زرعی یونیورسٹی کی کامیابی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے۔ سیکرٹری زراعت نے کہا کہ یونیورسٹی میں ریسرچ پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ یونیورسٹی کی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ زرعی یونیورسٹی کو بین الاقوامی طرز و جدید خطوط پر استوار کریں گے۔ بعد ازاں صوبائی وزیر زراعت نے شرکاء کو سوونیئر بھی دیئے۔

حلقہ انتخاب میں بلاتفریق اجتماعی کام کیے، نور محمد دمڑ

الیکشن میں بھاری اکثریت سے کامیاب ہونگے، زیارت میں خطاب

زیارت (پ ر) سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ حلقے میں ریکارڈ ترقیاتی کام اور سینکڑوں نوجوانوں کو روزگار دیا ہے۔ ہمارے کاروان میں شامل تمام افراد دست و بازو ہیں۔ حلقے میں سیاست، ذاتی چپقلش اور تعصب سے بالاتر ہوکر اجتماعی مفادات کے ترقیاتی منصوبے منظور کرائے جس پر مذہبی جماعت بوکھلاہٹ کا شکار ہوکر منفی حربے استعمال کررہی ہے۔ انتخابات میں مخالفین کو دس ہزار ووٹوں کی برتری سے شکست کردینگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے فنڈز سے منظور شدہ بجلی فیڈرز یونین کونسل احمدون فیڈر، زندرہ چینہ کواس فیڈر اور منہ ڈزگی سپیرندی فیڈرز کی افتتاحی تقریب سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر چیئرمین ضلع کونسل زیارت عبدالستار کاکڑ، وائس چیئرمین حبیب اللہ پانیزئی، قبائلی، عمائدین، زمینداروں، وعلماء کرام، ایکسین کیسکو، ایس ڈی او کیسکو بھی موجود تھے۔ تقریب میں پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ انتخابات میں عوام کے ساتھ جو وعدے کیے وہ پورے کردیے، میرے پانچ سالہ دور کا موازنہ ماضی سے کیا جائے، اگر ہم سے زیادہ کسی نے کام کیے ہیں تو میں سیاست چھوڑ دوں گا۔ صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے زندرہ میں عوامی مسائل اور زیارت میں سوشل میڈیا ورکرز اور کاروان کے کارکنوں عہدیداروں کے اجلاس سے بھی خطاب کیا۔

جے یو آئی پر حملوں سے مسائل حل نہیں ہونگے، مولانا عبدالواسع

چیئرمین پی ٹی آئی آج سرٹیفائیڈ چور ثابت ہوگئے ہیں، صوبائی امیر جمعیت

کوئٹہ (پ ر) جمعیت کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ ملک میں امن و امان قائم رکھنے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور قبائلی عمائدین کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔ جمعیت پر حملوں سے مسائل حل نہیں ہونگے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے اپنے دور میں سیاسی مخالفین کو انتقام کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی رہنما کا اثاثہ ظاہر نہ کرنا کرپشن ہے۔ عدالتی فیصلے سے ثابت ہوا چیئرمین پی ٹی آئی صادق امین نہیں بلکہ وہ کرپشن میں ملوث ہیں۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے چوری ہی نہیں سینہ زوری بھی کی، اس سے پہلے ان کی بار بار استثنیٰ کی درخواستیں منظور ہوئیں لیکن آج وہ سرٹیفائیڈ چور ثابت ہوگئے ہیں۔ جمعیت کسی کی گرفتاری پر جشن نہیں مناتی، کوئی بھی شخص قانون سے بالاتر نہیں ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

ژوب کی زراعت کو اہمیت نہیں دی گئی، زمیندار طبقہ پریشان، مٹھا خان کاکڑ

کاکڑ خراسان زرعی اہمیت کی حامل تحصیل، ملک کی 70 فیصد آمدن کا انحصار زراعت پر ہے، صوبائی مشیر اطلاعات

مناسب نفع نہ ملنے سے کسان کھیتی باڑی سے دستبردار ہو رہے، قمر دین میں زرعی اراضی پر ہل چلا کر اظہار ہمدردی

ژوب (نامہ نگار) صوبائی مشیر اطلاعات حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کہا ہے کہ آبنوشی اور تعلیم کیساتھ ساتھ کاکڑ خراسان کے لئے زراعت بھی اہمیت کی حامل ہے، کاکڑ خراسان زرعی اہمیت کی حامل تحصیل ہے، ملک کی 70 فیصد آمدن کا انحصار زراعت پر ہے لیکن ژوب کے سابق حکمرانوں نے دیگر ضروریات کی طرح زراعت کو بھی اہمیت نہیں دی، زمیندار طبقہ پریشان ہے، یہ بات انہوں نے قمر دین کے اطراف میں غریب کسانوں کے رقبے پر ہل چلا کر کسانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہی، ان کا مزید کہنا تھا کہ انتہائی مہنگی بجلی ڈیزل کی بلند قیمتیں اور کھادوں کے ہوشربا نرخ کی وجہ کسانوں کی پیداواری اخراجات بہت بڑھ جاتے ہیں، مناسب نفع نہ ملنے سے کسان کھیتی باڑی سے دستبردار ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے پیداوار کم ہو رہی ہے، مہنگائی اور غربت بڑھ رہی ہے، انہوں نے کہا کہ پنجاب کی طرح ہمیں بھی کسان دوست پالیسیاں بنانے کی ضرورت ہے، مرکزی و صوبائی حکومت بلوچستان کے کسانوں کو ڈیزل، کھاد اور بجلی پر سبسڈی دے۔

دو دہائیوں سے حالت جنگ میں، قربانیاں دیکر بلوچستان میں امن کو یقینی بنایا، آئی جی پولیس

ٹارگٹ کلنگ کی روک تھام اور جشن آزادی کیلئے جامع منصوبہ بندی کی گئی، سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کا قیام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ پولیس دو دہائیوں سے حالت جنگ میں ہے افسران و جوانوں نے اپنی جانیں قربان کر کے بلوچستان میں امن کے قیام کو یقینی بنایا ہے حوصلے بلند ہیں دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ کی روک تھام اور جشن آزادی کی تقریبات کیلئے جامع منصوبہ بندی کی گئی ہے اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث ملزمان کی نشاندہی ہو چکی ہے بہت جلد وہ قانون کی گرفت میں ہونگے سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے قیام سے بہتر نتائج برآمد ہونگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کوئٹہ کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت اور تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی پولیس بلوچستان جواد ڈوگر، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ کیپٹن (ر) غلام اظفر مہیسر، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایہ، ڈی آئی جی کرائم برانچ ایاز بلوچ، اے آئی جی عبدالحق عمرانی، اے آئی جی شیر علی چنگیزی، ایس ایس پی انویسٹی گیشن شعیب احمد مسعود، ایس ایس پی آپریشن زوہیب محسن ایس پیز عدیل اکبر گجر، اے ایس پی محمد شریف، اے ایس پی عبداللہ عمران چیمہ، ایس پی محمد آصف ڈی ایس پیز شوکت جدون، سمیت دیگر بھی موجود تھے انویسٹی گیشن کرائم یونٹ کا افتتاح شہید اہلکار کی بچی سے کرایا گیا آئی جی پولیس نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے حوالے سے پولیس کو دو دہائیوں سے مختلف چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے پہلے دھماکے ٹارگٹ کلنگ سمیت دیگر جرائم کا سامنا کرنا پڑتا تھا پولیس آفیسران نے محنت کر کے ان پر قابو پایا اور حالات کو بہتر بنایا موجودہ دہشت گردی کی جو لہر آئی ہے ان میں پولیس اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث ملزمان کی نشاندہی ہو چکی ہے جو بہت جلد قانون کی گرفت میں ہونگے ہماری کوشش ہے کہ بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں اور تفتیش کے دائرہ کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے جس طرح دیگر شعبوں میں اسپیشلائزیشن ہو رہی ہے اسی طرح انویسٹی گیشن میں بھی کام کرنیوالے آفیسران و جوان اسپیشلائزیشن کریں تاکہ جو بھی مجرم جرم کرے ان کیسز کی صحیح طریقے سے تحقیقات کر کے ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچانے میں مدد مل سکے گی۔

بلوچستان کی آبادی 1 کروڑ 48 لاکھ سے زائد، 5 سال میں 25 لاکھ کا اضافہ

شہری آبادی 3 فیصد بڑھی، 2017 میں 1 کروڑ 23 لاکھ 40 ہزار تھی، ساتویں مردم شماری کے نتائج

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ شماریات پاکستان کی جانب سے ملک کی ساتویں ڈیجیٹل مردم شماری کے جاری کردہ نتائج کے مطابق بلوچستان کی آبادی 1 کروڑ 48 لاکھ 90 ہزار سے زائد ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ 2017 میں بلوچستان کی آبادی 1 کروڑ 23 لاکھ 40 ہزار تھی۔ یوں بلوچستان کی آبادی میں پانچ سال میں 25 لاکھ 50 ہزار سے زائد نفوس کا اضافہ ہوا ہے۔ مردم شماری کے نتائج کے مطابق بلوچستان کی شرح نمو 2023 میں 3.20 ہے جبکہ یہ شرح نمو 2017 میں 3.37 تھی اس طرح بلوچستان کی شرح نمو میں 0.17 کی کمی واقع ہوئی ہے۔ مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان کی 69.04 فیصد آبادی دیہی علاقوں میں آباد ہے جبکہ 30.96 فیصد آبادی شہری علاقوں میں آباد ہے بلوچستان میں گزشتہ پانچ سال کے دوران شہری آبادی میں 3 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ گزشتہ مردم شماری میں صوبے کی 72.38 فیصد آبادی دیہی علاقوں جبکہ 27.26 فیصد شہری علاقوں میں آباد تھی۔

آئی جی پولیس کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) آئی جی پولیس بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق جمال ناصر آفس سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (پی ٹی سی کوئٹہ) کو پروموشن کمیٹی کی سفارش پر فوری طور پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر (بی-17) آفیشیٹنگ کے عہدے پر ترقی دے دی گئی ہے۔

کوہلو میں پہلی مرتبہ ایگل اسکواڈ کی ٹیمیں تشکیل دی جارہی ہیں، ڈی آئی جی سبی

مست توکلی اسکواڈ کے قیام سے جرائم کی روک تھام میں پولیس کو بھرپور معاونت ملے گی

کوہلو (نامہ نگار) ڈی آئی جی سبی رینج علی شیر جکھرانی نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی ذمہ داری ہے، عوام اور پولیس کے درمیان مربوط ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے روایتی پولیسنگ نظام سے ہٹ کر جدید پولیسنگ نظام کو فروغ دے رہے ہیں۔ جرائم کی تدارک اور منشیات فروشی کے روک تھام کے لئے جامع منصوبہ بندی کی ہے نوجوان نسل کو منشیات جیسی لعنت سے ہمیشہ دور کیا جائے گا تاکہ ایک روشن اور صحت مند مستقبل کو پروان چڑھایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوہلو پولیس لائن میں کھلی کچہری میں عمائدین، تاجر برادری، سول سوسائٹی کے نمائندوں، صحافیوں اور شہریوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ڈی آئی جی سبی رینج ایک روزہ دورے پر کوہلو میں ہیں جہاں انہوں نے پولیس لائن کوہلو میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا۔ ڈپٹی کمشنر کوہلو اعجاز احمد جعفر، ایس پی کوہلو بابر مشتاق نے پولیس لائن کوہلو پہنچنے پر ان کا استقبال کیا۔ پولیس لائن کوہلو میں منعقدہ کھلی کچہری میں ضلعی انتظامیہ کے افسران و قبائلی عمائدین اسسٹنٹ کمشنر عبدالستار مینگل، تحصیلدار کاہان/ماوند وڈیرہ شاہنواز مری، نائب تحصیلدار جلال مری، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر برکت جکھرانی، ڈی ڈی لائیو اسٹاک حضرت بلال، حاجی میر بہار خان مری، میر باز محمد مری، میر اسماعیل مری، میر قیوم مری، وڈیرہ غازی خان پوادی، وڈیرہ رب نواز پوادی، مولانا کریم بخش مری، مولانا محمد امین مری، ایڈووکیٹ میر اسرار زیب مری، نیشنل پارٹی کے محراب بلوچ، ایڈووکیٹ عطا اللہ مری، ایڈووکیٹ جمیل مجک، ایڈووکیٹ علی شیر زرکون، ایڈووکیٹ وسیم ایاز، پی کے میپ کے جمعہ خان زرکون، بی این پی کے نوریز بلوچ، مرزا غالب و دیگر عمائدین، سول سوسائٹی اور تاجر برادری کے نمائندے موجود تھے۔ کھلی کچہری میں عمائدین کی جانب سے کوہلو میں پولیس تھانوں کے عدم قیام، مقامی اہلکاروں کی ضلع سے باہر فرائض کی انجام دہی، منشیات فروشی کے تدارک، جرائم کے خاتمے، پولیس تھانہ کوہلو کی مرمت، پولیس افسران کی ترقی اور شہدائے پولیس کے ورثاء کو عزت واحترام وقدر کی نگاہ سے دیکھنے کے حوالے سے ڈی آئی جی سبی رینج کی توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ عوام اور پولیس کے درمیان دوستانہ ماحول کے فروغ اور سائلین کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ اس موقع پر عمائدین کی جانب سے نشاندہی کئے گئے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے ڈی آئی جی سبی رینج علی شیر جکھرانی نے کہا کہ جدید پولیسنگ نظام کے فروغ کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں عوام اور پولیس کے درمیان روابط کو دوستانہ رکھنے کے لئے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دیئے گئے ہیں۔

چمن، غیر حاضری و غفلت برتنے پر 15 لیویز اہلکار ڈیوٹیوں سے فارغ

تمام اداروں کے افسران اور اہلکاروں کی ادارتی قواعد و ضوابط کی پاسداری نہ کرنے والوں اور غیر حاضریوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، ڈی سی

بلوچستان ہائی کورٹ کے حکم پر تمام لیویز اور پولیس اہلکار جو پرائیویٹ گن مین تھے، واپس بلا لیا گیا ہے، غیر حاضر رہنے والے کو فارغ کر دیا جائیگا

چمن (خ ن) ڈی سی چمن کی حکم پر مسلسل غیر حاضری غفلت اور لاپرواہی برتنے پر ایک ساتھ پندرہ لیویز اہلکاروں کو ڈیوٹیوں سے فارغ کر دیئے ہیں ڈی سی نے کہا کہ آج کے بعد تمام اداروں کی افسران اور اہلکاروں کی ادارتی قواعد و ضوابط کی پاسداری نہ کرنے والوں اور مسلسل غیر حاضریوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا برداشت نہیں کیا جائیگا ہمیں اپنے عوام کی جان و مال عزت و آبرو اور انکی تمام مشکلات اور

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

ضرورتوں کا ادراک ہے اس لیے تمام سرکاری افسران اور عملہ کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ وہ اپنے جائے تعیناتی پر اپنی حاضریوں کو یقینی بنائیں ورنہ غفلت برتنے پر انکے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی ڈپٹی کمشنر اپنے بیان میں کہا ہے کہ فارغ کئے گئے لیویز اہلکاران مسلسل ڈیوٹیوں سے غیر حاضر رہنے کی اور کئی نوٹسز اور وارننگز کو خاطر میں لانے پر انکے خلاف سخت اقدام اٹھانا پڑا اور لیویز ڈیوٹی کیلئے انہیں حاضر ہونے کا حکم دیا گیا اس کے باوجود وہ حاضر نہیں ہوئیں جس پر انہیں لیویز سے فارغ کر دیا گیا ہیں دوسری جانب سپریم کورٹ اور بلوچستان ہائی کورٹ کے حکم پر تمام لیویز اور پولیس اہلکار جو کہ پرائیویٹ گن مین تھے انکو بھی واپس بلا لیا گیا ہے اور انہیں جائے تعیناتی پر حاضر ہونے کا حکم دیا گیا ہے جو اہلکار حاضر نہیں ہونگے انہیں غیر حاضر تصور کر کے انہیں بھی نوکری سے فارغ کر دیا جائے گا اس کے ساتھ ضلع بھر میں وفاقی اور صوبائی لیویز اہلکاروں کی یونٹ اہلکاروں کا سلسلہ بھی بند کر دیا گیا ہے اور اور تمام اہلکاروں کو ڈیوٹی پر واپس آنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر اسماعیل ابراہیم کے مطابق یہ اقدام موجودہ سیکورٹی حالات کے پیش نظر اٹھایا گیا ہے تاکہ علاقے کی سیکورٹی بہتر بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 2

DATE: 06 AUG 2023

Page No: 6

بلوچستان میں انتخابات سے متعلق الیکشن کمیشن کی تیاریاں مکمل

آئندہ عام انتخابات کے حوالے سے الیکشن میٹریل بھی چھپوا کر تمام اضلاع میں بھجوا دیا

سیلاب سے متاثرہ پولنگ اسٹیشنوں کی مرمت کیلئے چیف سیکریٹری کو مراسلہ ارسال کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں آئندہ عام انتخابات کے انعقاد کیلئے الیکشن کمیشن نے تیاریاں مکمل کرلیں، پولنگ اسٹیشنز کا سروے کرلیا گیا، ضلع کچھی اور سبی میں (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 1)

گزشتہ سیلاب سے متاثرہ 29 پولنگ اسٹیشنوں کی مرمت جلد مکمل کرانے کیلئے الیکشن کمیشن نے چیف سیکرٹری کو مراسلہ ارسال کر دیا۔ الیکشن کمیشن بلوچستان کے حکام کے مطابق صوبائی الیکشن کمیشن نے آئندہ عام انتخابات کیلئے تیاریاں ایک سال قبل سے شروع کر دی تھیں، اس سلسلے میں پولنگ اسٹیشنز کا سروے مکمل کرلیا گیا ہے، پولنگ اسٹیشنز کیلئے زیادہ تر محکمہ تعلیم اور صحت کی عمارتوں کا انتخاب کیا گیا ہے، الیکشن کمیشن بلوچستان کے حکام کے مطابق صوبے میں منتخب کیے گئے چالیس پولنگ اسٹیشنز کی عمارتیں گزشتہ سال کے سیلاب سے متاثر ہو کر مخدوش ہو گئیں تھیں، جن میں گیارہ عمارتوں کی مرمت کر دی گئی جبکہ 29 عمارتوں کی مرمت کیلئے الیکشن کمیشن نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو مراسلہ لکھا ہے، 29 عمارتوں میں سے 25 ضلع کچھی اور چار سبی میں ہیں، الیکشن کمیشن بلوچستان کے حکام کے مطابق صوبائی الیکشن کمیشن نے آئندہ عام انتخابات کے حوالے سے الیکشن میٹریل بھی چھپوا کر تمام اضلاع میں بھجوا دیا ہے، صرف بیلٹ پیپرز کی چھپوائی کا کام باقی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 06 AUG 2023 Page No: 7

وفاق کے غلط فیصلوں میں ہاں میں ہاں ملانے کے لئے اتحادی نہیں، تمام سیاسی جماعتوں کیساتھ رابطہ کریں گے، اختر مینگل

بی این پی نے مردم شماری کے نتائج کو مسترد کر دیا، لائحہ عمل طے کرنے کا اعلان

بلوچستان کی آبادی دانستہ کم کی گئی

ادارہ شماریات نے مئی میں بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 47 لاکھ ظاہر کی تھی جسے اب 1 کروڑ 48 لاکھ کر دیا گیا، مشترکہ مفادات کونسل کا فیصلہ قبول نہیں، اجلاس

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی مینگل کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ اتحادی وفاق کے غلط فیصلوں میں ہاں میں ہاں ملانے کے لئے اتحادی نہیں ہیں مردم شماری کے حوالے سے سی سی آئی کے اجلاس میں بلوچستان کی آبادی کو کم کرنے کے فیصلے کی سختی سے مذمت کرتا ہوں اس حوالے سے صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں سے رابطہ کر کے مشترکہ لائحہ عمل طے کریں گے صحافیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے سردار اختر جان مینگل نے کہا پہلی مرتبہ بلوچستان میں ڈیجیٹلائزڈ مردم شماری کا انعقاد ہوا جس عوام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا لیکن گزشتہ روز سی سی آئی کے اجلاس میں بلوچستان کی آبادی کو ایک بار پھر سازش کے ذریعے کم ظاہر کیا گیا جس کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہوں انہوں نے کہا اس فیصلے کو واپس نہ لیا گیا تو صوبے کی تمام قوم پرست و مذہبی جماعتوں سے ساتھ ساتھ دیگر جماعتوں کے ہمراہ لائحہ عمل طے کریں گے اور ہر فورم پر اس فیصلے کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ دریں اثناء بلوچستان نیشنل پارٹی نے مشترکہ مفادات کونسل کی جانب سے ملک میں کی جانے والی ساتویں مردم شماری کے نتائج کی منظوری کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی آبادی کو دانستہ طور پر کم کر کے عوام کو ایک بار پھر ان کے حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کی گئی ہے، بی این پی مردم شماری کے نتائج کو تسلیم نہیں کرتی تمام سیاسی جماعتیں اس حوالے سے مشترکہ لائحہ مرتب کریں، بی این پی اپنے لائحہ عمل کا اعلان آج کریگی۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان کے مطابق بی این پی کی سینٹرل کمیٹی کا دو روزہ اجلاس ہفتہ کو جناح روڈ کوئٹہ میں بی این پی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس کے پہلے روز مشترکہ مفادات کونسل کی جانب سے ساتویں مردم شماری کے نتائج کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پارٹی کی سینٹرل کمیٹی نے مشترکہ مفادات کونسل کی جانب سے منظور اور جاری کئے گئے مردم شماری کے نتائج کو مکمل طور پر مسترد کرتے کیا۔ پارٹی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ مردم شماری کے نتائج بلوچستان میں گزشتہ 75 سال سے جاری استحصال، بے انصافی، محرومیوں کا نہ ختم ہونے والے سلسلے کی ایک اور کڑی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ادارہ شماریات نے مئی میں مردم شماری مکمل ہونے کے بعد جو نتائج جاری کئے تھے ان میں بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 47 لاکھ ظاہر کی گئی تھی لیکن اب صوبے کی آبادی کو کم کر کے 1 کروڑ 48 لاکھ کر دیا گیا ہے جو کہ ناقابل قبول ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے عوام نے ساتویں مردم شماری میں اس لئے حصہ لیا تھا کیونکہ بی این پی سمیت تمام جماعتوں نے عوام میں باقاعدہ طور پر اور سوشل میڈیا کے ذریعے آگاہی مہم چلائی تھی کہ لوگ ڈیجیٹل مردم شماری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ ملک میں وسائل، روزگار کے مواقعوں، اسمبلیوں میں نمائندگی، تعلیم سمیت دیگر اہم معاملات میں تقسیم جو آبادی کی بنیاد پر کی جاتی ہے میں بلوچستان کو بھی نمائندگی حاصل ہو اور صوبے کو اسکا جائز حق مل سکے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ عوام نے اس لئے بھی مردم شماری میں حصہ لیا کیونکہ اس بار مردم شماری سیکورٹی حصار کے بجائے سرکاری اساتذہ کے ذریعے کروائی گئی عوام نے بلاخوف و خطر اور ہچکچاہٹ کے اپنا اندراج کروایا جس سے بلوچستان کی آبادی میں اضافہ ہوا اور صوبے کی اصلی آبادی معلوم ہوئی ساتھ ہی 2017 میں شورش سمیت دیگر وجوہات کی بناء پر بہت سے لوگ صوبے سے نقل مکانی کر گئے تھے انکی بھی واپسی ہوئی ہے جس کی وجہ سے آبادی میں اضافہ نظر آیا لیکن بلوچستان کی حقیقی آبادی کو تسلیم کرنے کے بجائے ایک بار پھر صوبے کے ساتھ ظلم و زیادتی کرتے ہوئے مردم شماری کے منظور شدہ جاری کردہ نتائج میں صوبے کی آبادی کو کم ظاہر کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سی سی آئی کے فیصلوں سے بلوچستان کی اہمیت، سیاسی حیثیت بری طرح متاثر ہوگی عوام نے اس مردم شماری میں صرف اس لئے حصہ لیا تھا کیونکہ ماضی کی نسبت اس مردم شماری میں سائنسی طریقے استعمال کئے گئے تھے لیکن یک جنبش قلم صوبے کی آبادی کے بڑے حصے کو ختم کر دیا گیا ہے یہ اقدام بلوچستان کی تاریخی حقیقت کو مسترد کرنے کے مترادف ہے وفاق کی جانب سے پہلے بھی اس قسم کے اقدامات سے صوبے میں محرومیاں اور نفرتیں پیدا ہوئیں اب ایک بار پھر یہ اقدام صوبے میں محرومیوں اور نفرتوں میں اضافہ کا موجب بنے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بی این پی نے مردم شماری کے نتائج پر مشترکہ لائحہ عمل تشکیل دینے کے لئے ایک کمیٹی قائم کر دی ہے جو سیاسی جماعتوں سے رابطے کریگی اور ایک مضبوط لائحہ طے کریگی جبکہ بی این پی مردم شماری کے حوالے سے اپنا آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان آج سینٹرل کمیٹی کے اجلاس کے اختتام پر جاری کیا جائیگا۔

کوئٹہ میں "امن سیمینار" کے مثبت نتائج برآمد ہونگے، اے این پی

جب تک پشتونوں اور بلوچوں کو وسائل پر اختیار نہیں ملتا ملک ترقی نہیں کر سکتا، مابت کاکا و دیگر کا خطاب

لورالائی (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ جب تک پشتونوں اور بلوچوں کو ان کے وسائل پر اختیار نہیں ملتا ملک ترقی نہیں کر سکتا، گزشتہ چار عشروں کے دوران ہمارے جنت نظیر وطن پر دہشت گردی غالب کر کے قدرت کی جانب سے عطا کردہ بیش بہا وسائل کو بیدردی سے لوٹا جا رہا ہے، عوامی نیشنل پارٹی پرامن جمہوری جدوجہد کے ذریعے غصب شدہ حقوق کی بازیابی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے، شہداء آٹھ اگست کی برسی کے موقع پر 8 اگست کو کوئٹہ میں امن سیمینار کے انعقاد کا صوبے کی سیاسی حالات امن و امان کی مخدوش صورتحال انتہاپسندی دہشت گردی کے واقعات پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے، پارٹی کارکن اور ذمہ داران انٹرا پارٹی انتخابات کے بروقت انعقاد کو ممکن بنانے کیلئے ممبر سازی مہم کے عمل کو تیز کریں۔ ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا صوبائی نائب صدر اصغر علی ترین صوبائی چیئرمین عبیداللہ عابد صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالباری آغا صوبائی سیکرٹری ثناءاللہ کاکڑ صوبائی کلچر سیکرٹری زیرک اچکزئی ارکان مرکزی کمیٹی ڈاکٹر عیسیٰ خان جوگیزئی حاجی نظام الدین کاکڑ ارکان صوبائی کونسل شیر ہوتک حاجی غفار کدیزئی حاجی عبدالمالک چیئرمین ابراہیم ناصر اعظم جان طوری منظور کاکڑ عبدالباری کاکڑ راز محمد ترہ کئی چیئرمین شاہجہان آغا صادق کاکڑ ڈاکٹر جعفر حاجی عبدالخالق اور دیگر نے باچاخان مرکز لورالائی اور باچاخان مرکز پشین میں ممبر سازی مہم کی افتتاحی تقریبات اور شہدائے اگست کی تیاریوں کے سلسلے میں یونٹ صدور اور جنرل سیکرٹریز سمیت ارکان کے مشترکہ اجلاسوں سے خطاب میں کیا۔ مقررین نے کہا کہ شہداء اگست کی یاد میں 8 اگست کو عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام کوئٹہ میں "امن سیمینار" کے انعقاد کے مثبت اور دیرپا نتائج برآمد ہوں گے، مقررین نے کہا کہ پشتون قومی تحریک اور فکر باچاخان کے تسلسل میں عوامی نیشنل پارٹی شہداء کی امین جماعت ہے، شہداء کی قربانیاں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں ان عظیم شہداء کی قربانیوں کو سامنے رکھ کر درپیش سنگین قومی معاشی مصائب و مشکلات سے نبرد آزما ہونے کیلئے متفق و متحد ہو کر جدوجہد اپنانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی ملک میں حقیقی جمہوری جماعت ہے جس کے تمام ادارے اور ایگزیکٹو جمہوری پراسس کے تحت ہر چار سال بعد تواتر سے منتخب ہوتے ہیں لہٰذا تمام ضلعی الیکشن کمیشن کے ذمہ داران بنیادی یونٹ کے صدور سیکرٹریز کو بروقت ممبر شپ کارڈز فراہم کریں تاکہ ممبر سازی کے عمل کو آگے بڑھانے کے ساتھ تنظیم سازی کی جانب گامزن ہو سکے۔ دریں اثناء عوامی نیشنل پارٹی ضلع چمن کے زیر اہتمام ممبر سازی مہم کی افتتاحی تقریب اور 8 اگست کو کوئٹہ میں منعقدہ امن سیمینار کے تیاریوں کے سلسلے میں بنیادی یونٹ صدور جنرل سیکرٹریز کا مشترکہ اجلاس صبح 10 بجے ماڈل ہائی اسکول چمن کے ہال میں ہوگا۔

انتخابی جدوجہد کے ذریعے حقیقی تبدیلی لائینگے، جماعت اسلامی

بلوچستان کے وسائل صوبے کے مسائل کے حل پر خرچ کیے جائیں، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وسائل پر اہل بلوچستان کا حق تسلیم اور وسائل صوبے کے مسائل کم کرنے کیلئے خرچ کیے جائیں بدامنی کی نئی لہر سیکورٹی فورسز و ایف سی کی ناکامی ہے انتخابی جدوجہد کے ذریعے حقیقی تبدیلی جماعت اسلامی لائے گی بلوچستان کے وسائل لوٹنے، اہل بلوچستان کو نظرانداز کرنے کے ذمہ دار وفاق، مقتدر قوتیں اور صوبائی حکومتوں میں شامل پارٹیاں بھی ہیں۔ جماعت اسلامی قوم کی ترقی و خوشحالی اور امن کیلئے جدوجہد کر رہی ہے عوام جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کی صوبائی مجلس عاملہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، نائب امراء بشیر احمد ماندائی، مولانا عبدالکبیر شاکر، زاہد اختر بلوچ، حافظ محمد اسماعیل مینگل، میر محمد عاصم سنجرانی، حافظ نور علی، نور الدین غلزئی، افتخار احمد کاکڑ، مولانا محمد عارف دمڑ، مولانا لیاقت بلوچ و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں اب تک کی تنظیمی رپورٹ، آئندہ لائحہ عمل کے حوالے سے مشاورت و فیصلے کیے گیے ذمہ داران نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ بلوچستان اور کوئٹہ میں ایک بار پھر بدامنی، سٹریٹ کرائمز، ٹارگٹ کلنگ شروع ہوئی جو حکومت اور ان کے اداروں و سیکورٹی فورسز کی ناکامی و نااہلی ہے بلوچستان کے ساتھ وفاق سیکورٹی ادارے ایف سی مخلص نہیں اس وجہ سے ہر طرف بدامنی کا دور دورہ ہے، بلوچستان کے وسائل صوبے سے باہر خرچ کرنے سے احساس محرومی نفرت و تعصب کیساتھ غربت و بے روزگاری اور پریشانی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 06 AUG 2023

Page No: 8

رہنماؤں کے گھروں پر حملہ انتہائی بزدلانہ فعل ہے، نیشنل پارٹی

سیاسی شکست کھانے کے بعد چند عناصر منفی حربوں پر اتر آئے ہیں، ترجمان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کیچ میں نیشنل پارٹی کے مرکزی فنانس سیکرٹری فدا حسین دشتی اور ضلعی صدر مشکور بلوچ کے گھروں پر [illegible] بم حملوں کی مذمت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بزدلانہ سفاکانہ دہشت گردی کا مقصد سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کو مرعوب کرنا ہے جو کسی صورت کامیاب نہیں ہوگی سیاسی میدان میں نیشنل پارٹی سے شکست کھانے کے بعد چند عناصر منفی حربے پر اتر آئے ہیں پارٹی جمہوری سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اس مقصد کے لیے نیشنل پارٹی نے کئی قائدین وکارکنوں کی قربانیاں دی ہے ترجمان نے کہا کہ گھروں پر دستی بم سے حملے انتہائی بزدلانہ فعل ہے جس کی پارٹی ہر سطح پر مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کی حفاظت حکومت کا اولین فریضہ ہے حکومت کو چاہیے کہ دہشتگردی کا واقعات کا سدباب کر کے ملزمان کو گرفتار کرے۔

حقوق کی جدوجہد تیز اور عوام کو مشکل حالات سے نجات دلائینگے، پشتونخوامیپ

اکابرین کی طرح نظریات پر سمجھوتہ نہ کرنیکی روایات کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائیگا، فقیر خوشحال کاسی

زیارت (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی نے کہا ہے کہ پارٹی قومی حقوق کیلئے جدوجہد میں مزید تیزی لاکر عوام کو اس مشکل اور اذیت ناک صورتحال سے نجات دلانے میں ضرور کامیاب ہوگی اور پارٹی رہنما اور کارکن اپنے سیاسی اکابرین کی طرح نظریات اور قومی مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی روایات ہر قیمت پر برقرار رکھتے ہوئے عوام کی بھرپور خدمت کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کی ضلعی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب میں کیا۔ اجلاس میں صوبائی سیکرٹری اطلاعات زمان خان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عبدالفیاض، مرکزی کمیٹی کا ارکان شاہ زمان، عصمت اللہ ودیگر نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ کارکردگی کا جائزہ اور آئندہ لائحہ عمل کے طور پر تنظیمی ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ خوشحال کاسی نے کہا کہ پارٹی کی تنظیم نو کا عمل اطمینان بخش طریقے سے جاری ہے جس پر ہر ادارے کے کارکن داد وتحسین کا مستحق ہیں اور اسی کے ساتھ عوام کا پارٹی کیلئے نیک خواہشات و پذیرائی اور ہزاروں کی تعداد میں افراد کی پارٹی میں شمولیت اس بات کی دلیل ہے کہ پارٹی عوامی امنگوں کے مطابق بیانیہ لیکر صحیح سمت میں محو سفر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک اور پشتونخوا وطن کی سیاست کے میدان میں پشتونخوامیپ انتہائی لگن، محنت، جرأت، استقامت کے ساتھ قومی غلامی، آمرانہ قوتوں، دہشتگردی، مہنگائی، بے روزگاری، غربت، بھوک و افلاس اور جہالت کے خلاف جدوجہد کر رہی ہے۔ پارٹی نے قلیل مدت میں عوامی اعتماد حاصل کیا جو خوش آئند ہے لیکن پارٹی ارکان نے اس بات کا بھی ادراک کرنا ہوگا کہ قومی غلامی سے نجات جیسے ہدف کے حصول اور کٹھن راستے کو عبور کرنے کیلئے عوام کو پارٹی صفوں میں شامل کر کے انکو منظم کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 06 AUG 2023

Page No: 9

تربت: نیشنل پارٹی کے دو رہنماؤں کے گھروں پر دستی بم حملے

تربت (نامہ نگار) تربت میں نامعلوم افراد نے نیشنل پارٹی کے مرکزی فنانس سیکرٹری حاجی فدا حسین دشتی اور ضلعی صدر مشکور انور ایڈووکیٹ کی رہائش گاہوں پر الگ الگ دستی بم پھینکے جو زوردار دھماکوں سے پھٹ گئے۔ تاہم ان سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

کوئٹہ: پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں پر حملہ ناکام، ملزمان فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں ایک بار پھر نشانہ بنانے کی کوشش ناکام، سریاب کلی جہلم کاریز پولیس پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی تاہم اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے، جوابی کارروائی سے حملہ آور فرار ہو گئے پولیس کے مطابق سریاب روڈ کے علاقے کلی جہلم کاریز میں گزشتہ روز دو جوان پولیو ٹیم کی سیکورٹی کی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے ٹیم کی رضا کار خواتین بچوں قطرے پلانے کیلئے ایک گھر میں گئی ہوئی تھی کہ اسی دوران نامعلوم افراد نے جوانوں پر فائرنگ کردی تاہم جوان معجزانہ طور پر محفوظ رہے اور جرات و بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری جوابی کارروائی کی جس پر حملہ آور قریبی کھیت میں فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر ایس ایس پی آپریشنز زوہیب محسن، ایس پی سریاب ڈویژن ضیاء اللہ مندوخیل اور پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آور کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا واضح رہے کہ پانچ روز کے دوران پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر چوتھا حملہ تھا جبکہ تین جوان شہید ہو چکے ہیں۔

جھل مگسی کے کسان کی میت ڈیرہ مراد جمالی لیجانے نہیں دی گئی، لواحقین کا احتجاج

پولیس نے اوستہ محمد کی طرف روانہ کردیا، ہمیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا، والد کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، بیٹی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) جھل مگسی میں اراضی کے تنازع پر فائرنگ سے ایک کاشتکار ہلاک ہوگیا۔ جھل مگسی کے علاقے لیویز تھانہ کی حدود میں گزشتہ روز میرواہ کے مقام پر اراضی کے تنازع پر دو قبائل کے درمیان تصادم سے ایک کسان ہلاک ہو گیا۔ واقعہ کے خلاف مشتعل افراد دھرنے کے لئے ڈیرہ مراد جمالی لاش کے ہمراہ اوستہ محمد سے جا رہے تھے کہ پولیس تھانہ کشتیل فارم کی حدود میں پولیس نے رکاوٹیں کھڑی کر کے مظاہرین کو واپس اوستہ محمد روانہ کردیا جہاں پر مقتول کے ورثاء نے لاش کے ہمراہ تھانے کے سامنے احتجاج کر کے شاہراہ کو بلاک کردیا۔ اس موقع پر مقتول کی بیٹی نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ہم پرامن احتجاج کے لئے ڈیرہ مراد جمالی جا رہے تھے مگر پولیس نے ہمیں گرفتار کر کے تشدد کر کے لاش کو اوستہ محمد لے جانے کو کہا جس میں ہم پیدل اور رکشے پر میت لے گئے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ جھل مگسی کے بااثر افراد کی ایما پر میرے والد کو شہید کیا گیا اور ضلعی انتظامیہ ہم سے کوئی تعاون نہیں کر رہی۔ انہوں نے وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری و دیگر حکام سے اپیل کی کہ وہ میرے والد کے قاتلوں کو گرفتار کر کے ہمیں انصاف دلائیں۔ دوران پولیس نے جنگ کے رابطہ کرنے پر بتایا کہ ان پر کوئی تشدد نہیں کیا بلکہ ان کو اپنے علاقے میں احتجاج کا کہا گیا۔

یارو: گاڑی سے 12 کلو چرس برآمد

پشین (نامہ نگار) ایس پی پشین حبیب احمد منگلوئی نے یارو چیک پوسٹ پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈی آئی جی طارق جاوید مینگل کی خصوصی ہدایات پر ایس پی پشین حبیب احمد منگلوئی کی زیر نگرانی پشین لیویز نے یارو چیک پوسٹ پر گاڑی کے خفیہ خانوں سے 12 کلو چرس برآمد کر کے ملزم الہ جان کو گرفتار کرلیا۔

حب ندی سے لڑکے کی لاش برآمد

حب (نامہ نگار) حب ندی کریش پلانٹ کے قریب ڈوبنے والے 14 سالہ لڑکے کی لاش نکال لی گئی جس کی شناخت محمد باسط ولد لعل بیگ کے نام سے ہوئی جو مدرسے کا طالب علم بتایا جاتا ہے۔

تربت: توہین رسالت کے الزام میں اسکول ٹیچر فائرنگ سے ہلاک

تربت (نامہ نگار) تربت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے اسکول ٹیچر ہلاک ہوگیا جس کی شناخت عبدالرؤف ولد برکت سکنہ دشت کے نام سے ہوئی ہے مقتول پر چند روز قبل توہین رسالت کا الزام لگایا گیا تھا اور وہ ہفتہ کو ملک آباد میں منعقدہ ایک مذہبی جرگے میں اپنی صفائی دینے جا رہا تھا کہ راستے میں نامعلوم افراد کی گولیوں کا نشانہ بن گیا۔

MASHRIQ QUETTA

جھل مگسی میں خونی تکرار سے موضع کرمانی کے امداد جویا قتل، وڈیو وائرل

سرداروں نوابوں کے ظلم کے خلاف اٹھنے والی آواز آج خاموش کردی گئی، مسمات رباب جویا

اوستہ محمد (یو این اے) جھل مگسی میں خونی تکرار نے موضع کرمانی امداد جویا قتل، مسماۃ رباب جویا نے وڈیو وائرل کرتے ہوئے کہا کہ جھل مگسی میں ظلم کے خلاف سرداروں نوابوں کے خلاف اٹھنے والی آواز آج خاموش کردی گئی بلوچستان کی اے رباب آج یتیم ہوگئی ہیں بلوچستان میں آج بھی بندوق یا ۔۔۔ وحشت کی بادشاہت قائم ہے اسکو ظلم کی بادشاہت کے خلاف کوئی بھی بات کرتا ہے وہ گولیوں سے چھلنی ہو جاتا ہے۔ لیکن اس ملک کے حکمران سننے تک نہیں افسوس اس بات کی ہے کہ دو دن سے فائرنگ ہوتی کوئی انتظامیہ نہیں آیا اور ایسے محسوس ہوتا ہے کہ ریاست میں ریاست قائم ہے۔ 2017 سے جھگڑا چل رہا ہے اور میں اکثر میڈیا میں چلاتی رہی ہوں لیکن کسی نہ سنی نہ کچھ کردیا آخر کب تک یہ ظلم ہوتا رہے گا اور ہم غریب سہتے رہیں گے۔

سریاب کلی زرین میں بھائیوں کی فائرنگ سے بہن سمیت دو افراد جاں بحق

کوئٹہ (کرائم رپورٹر) سریاب کلی زرین میں بھائیوں کی فائرنگ سے بہن سمیت دو افراد جاں بحق ہو گئے پولیس کے مطابق سریاب کے علاقے کلی زرین کے رہائشی عبدالحکیم کے دو بیٹوں نے گزشتہ روز گھر میں فائرنگ کر کے اپنی بہن اور احمد علی کو فائرنگ کر کے ہلاک کر کے فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کردی۔

INTEKHAB QUETTA

آواران میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر حملہ ایک سپاہی زخمی

کوئٹہ (این این آئی) آواران میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر حملہ ایک سپاہی زخمی ہوگیا۔ سیکورٹی فورسز کے مطابق ہفتہ کی شب آواران میں نامعلوم افراد نے سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک سپاہی شریف اللہ زخمی ہوگیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز نے بھاری نفری بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

نے جائے وقوعہ پہنچ کر زخمی کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

DATE: 06 AUG 2023

Page No: 10

ماہ جولائی کا بجلی بل دیکھتے ہی شہریوں پر قیامت ٹوٹ پڑی

چھوٹی فیملی کو بھی 10 سے 15 ہزار کا بل بھیج دیا گیا، کرایہ و بچوں کی فیس دیں، راشن ڈالیں، پانی کے ٹینکر منگوائیں یا ہزاروں روپے کے بجلی بل جمع کرائیں

مہنگائی نے پہلے ہی زندہ درگور کر رکھا ہے، کھانے کو کچھ نہیں بل کہاں سے دیں، بجلی گھنٹوں غائب رہتی ہے، خودکشی پر مجبور ہو گئے، شہریوں کی دہائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ماہ جولائی کے بجلی کے بلز نے شہریوں کو خون کے آنسو رلا دیا، دو سے تین افراد کی چھوٹی سی فیملی پر مشتمل گھر کو 10 سے 15 ہزار روپے کا بل بھیج دیا گیا، ہمارے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے اتنا بھاری بل کہاں سے دیں گے، شہریوں کی دہائی۔ تفصیلات کے مطابق ماہ جولائی کا بجلی کا بل ملتے ہی شہریوں کی چیخیں نکل گئیں، چھوٹی سی فیملی کو بھی 10 سے 15 ہزار روپے تک کا بل بھجوا دیا گیا۔ بل دیکھتے ہی شہریوں پر قیامت ٹوٹ پڑی اس حوالے سے شہریوں نے سنچری ایکسپریس کو بتایا کہ بے لگام مہنگائی کی وجہ سے پہلے ہی ان کا جینا مشکل ہے قلیل تنخواہوں میں گھر کا کرایہ دیں بچوں کے سکول کی فیس دیں راشن ڈالیں پانی کے ٹینکر منگوائی یا ہزاروں روپے کے بجلی کے بل بھریں ہمارا تو زندہ رہنا ہی مشکل ہو گیا ہے بجلی ہوتی نہیں اور اتنے بھاری بل بھیج کر ظالم حکومت نے غریبوں کا گلا گھونٹ دیا ہے ہمارے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے ہم بل کہاں سے دیں۔ ایک شہری نے بتایا کہ وہ ایک نجی ادارے میں ملازمت کرتا ہے اور اس کی ماہانہ تنخواہ 30 ہزار روپے ہے 15 ہزار روپے وہ گھر کا کرایہ دیتا ہے اس بار بجلی کا 12 ہزار روپے کا بل اسے بھیج دیا گیا ہے اب اگر وہ بل دیتا ہے تو پھر مہینہ بھر کیا کھائے گا بچوں کے اسکول کی فیس کہاں سے دے گا انہوں نے بتایا کہ اس حکومت نے تو شہریوں کو خودکشی پر مجبور کر دیا ہے حکمران تو گونگے بہرے ہیں انہیں صرف کرپشن اور اپنی عیاشیوں کی فکر ہے غریبوں کی فریاد سننے والا کوئی نہیں صرف اللہ ہماری فریاد سننے والا ہے اور کوئی نہیں۔ شہریوں نے حکومت سے اپیل کی کہ خدا کیلئے ان پر رحم کرے اور انہیں خودکشی پر مجبور نہ کرے۔

بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے عذاب سے جان نہ چھوٹ سکی

غیر مستحکم وولٹیج کی وجہ سے لوگوں کی قیمتی الیکٹرک اشیاء بھی جل رہی ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر میں بجلی کی طویل بندش کی وجہ سے لوگوں کے معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے، شہر کے مختلف علاقوں میں صبح سے شام تک گھروں میں امور خانہ داری سمیت دیگر کام کاج سے بھی رہ گئے۔ گھروں میں بجلی کی کمی بیشی نے بھی رہی سہی کسر پوری کر دی۔ شہریوں کی قیمتی الیکٹرونکس اشیاء جلنے لگیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق شہر بھر میں بار بار بجلی کی بندش کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے دن میں سات گھنٹے اور رات کے اوقات میں بھی بجلی بند کی جا رہی ہے جو گھریلو اور دکانداروں صارفین کیلئے پریشانی کا باعث ہے بجلی کی بار بار بندش اور کمی بیشی سے لوگوں کی قیمتی اشیاء بھی جل رہی ہیں۔

سرکی روڈ پر ممنوعہ اوقات میں بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت

دن بھر اور شام کے اوقات میں بدترین ٹریفک جام سے عوام کو شدید مشکلات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرکی روڈ پر دن کے اوقات میں بھاری گاڑیوں اور ٹرکوں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری، ٹریفک جام کے شدید مسائل، عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق عوامی و سماجی حلقوں نے متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے کہا ہے کہ سرکی روڈ پر بھاری گاڑیوں کی ممنوعہ اوقات میں بھی آمد و رفت جاری ہے جس کی وجہ سے یہاں ہر وقت ٹریفک جام رہنا معمول بن چکا ہے انہوں نے کہا کہ صبح اور اسکولوں کی چھٹی کے وقت ٹریفک جام کی وجہ سے شدید دشواری ہوتی ہے اور وہ بروقت نہیں پہنچ پاتے اس کے علاوہ وہ ذہنی کوفت کا الگ سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ سرکی روڈ کے ارد گرد گنجان آبادی ہے۔ سٹیلائٹ ٹاؤن اور شہر آنے کیلئے بھی اس راستے کو استعمال کیا جاتا ہے ٹریفک جام رہنے سے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے عوامی و سماجی حلقوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ ممنوعہ اوقات میں بھاری گاڑیوں کے داخلے پر مکمل پابندی لگائی جائے۔

میکانگی روڈ اور ملحقہ علاقوں میں آلودہ پانی کی ترسیل

نلکوں میں نالیوں کی آمیزش والا پانی آنے سے بیماریاں پھوٹنے کا خطرہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میکانگی روڈ، عارف روڈ، نجم الدین روڈ، اقبال سنگھ اسٹریٹ سمیت دیگر گلیوں میں عرصہ دراز سے پانی کے پائپ میں عرصہ دراز سے پائپ میں گندا پانی آ رہا ہے جس کی وجہ سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ گندے پانی سے وبائی امراض ملیریا، ڈائریا سمیت دیگر امراض پھیلنے کا شدید خطرہ لاحق ہے۔ علاقے مکینوں نے متعدد بار گوالمنڈی واسا کے دفتر میں گندے پانی کی شکایت بھی کی لیکن اب تک کسی قسم کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی علاقہ مکینوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی وزیر واسا لالا رشید، ایم ڈی حامد لطیف رانا سمیت صوبائی محکمے سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

قمبرانی روڈ بشیر چوک پر ٹریفک جام معمول بن گیا، علاقہ مکین پریشان

سبزی و پھل فروشوں، ریڑھی بانوں کی ناجائز تجاوزات سے حادثات معمول بن گئے

دکاندار اور گاہک پریشان، متعلقہ حکام فوری طور پر موثر کارروائی کریں، مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ بشیر چوک پر ٹریفک جام معمول بن چکا ہے، علاقہ مکینوں کے مطابق مین روڈ کے درمیان سبزی فروش ریڑھی بانوں نے ناجائز تجاوزات قائم کر کے روڈ کو ہر قسم ٹریفک کے لیے جام کیا ہوا ہے، ریڑھی بان، سبزی فروشوں کی ہٹ دھرمی اور ناجائز تجاوزات کی وجہ سے کئی کئی گھنٹے ٹریفک جام رہتا ہے اور ریڑھی لاپرواہی کی وجہ سے روزانہ حادثات ہو رہے ہیں، ٹریفک جام کے معمول بننے سے چوک کے قریب تمام دکانداروں کی دکانداری بری طرح متاثر ہے اور گاہکوں کو بھی تکالیف کا سامنا رہتا ہے، علاقہ مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ متعلقہ انتظامیہ ٹریفک جام کا سبب بننے والے ریڑھی بانوں اور تجاوزات کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں۔

افغانستان سے دہشت گردی؟

پاکستان گزشتہ چار دہائیوں سے لاکھوں افغانیوں کو اپنے ہاں پناہ دے کر اور کئی معاملات میں بین الاقوامی سطح پر افغانستان کی مدد کر کے مسلسل یہ ثابت کرتا رہا ہے کہ اسے افغانستان میں امن و استحکام عزیز ہے لیکن یہ تلخ حقیقت ہے کہ افغانستان کی طرف سے پاکستان کے لئے خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کم ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ افغانستان کے شہریوں کی پاکستان میں دہشتگرد کارروائیوں میں ملوث ہونا اور افغان سرزمین کا استعمال انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ ژوب کینٹ کے واقعہ میں بھی افغان دہشت گردوں کے ملوث ہونے کی خبریں سامنے آئیں۔ چند روز قبل باجوڑ میں جے یو آئی کے ورکرز کنونشن میں خودکش حملہ جسے ریاست پاکستان کے خلاف عملی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کا کہنا ہے کہ افغانستان سے پاکستان میں دہشت گردی ہو رہی ہے لہٰذا افغان حکومت سے کارروائی کا کہا جائے۔ پشاور میں ایک گرینڈ قبائلی جرگہ ہوا جس میں پشتون بیلٹ کے سیاسی اور قبائلی عمائدین کے علاوہ جماعت اسلامی کے امیر سراج الحق، پی پی کے جنرل سیکرٹری نیر بخاری اور عوامی نیشنل پارٹی کے غلام احمد بلور بھی شریک ہوئے۔ قائدین نے اپنی آرا پیش کیں اور مختلف اضلاع میں دہشت گردی کے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا۔ جرگہ نے باجوڑ دھماکہ میں جانی نقصان پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اسے ڈالروں کے بدلے امن کو سبوتاژ کرنا اور منظم بین الاقوامی منصوبے کے تحت پاکستان کو معاشی، سیاسی اور داخلی طور پر مفلوج کرنے کی سازش قرار دیا۔ جرگے میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے، پاکستان افغانستان دہشت گردی کی روک تھام کے لئے مشترکہ حکمت عملی اپنانے اور قبائلی عوام کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے وعدے پورے کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ قیام امن کے لئے قوم کا متحد ہونا اہم تقاضا ہے۔ پاکستان اور افغانستان میں استحکام دونوں ملکوں کی ضرورت ہے افغان حکومت کو پاکستان میں دہشت گردی کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 06 AUG 2023 Page No: 12

'گیم چینجر' اقتصادی راہداری سے پاکستان نے کیا کھویا کیا پایا؟!

نوشتہ دیوار

سحر بلوچ

چین پاکستان اقتصادی راہداری یعنی سی پیک کے 10 سال مکمل ہونے پر اسلام آباد میں عام تعطیل کے اعلان کے ساتھ ساتھ خصوصی تقریبات کا بھی انعقاد کیا گیا۔ ایک تقریب میں چینی صدر شی جن پنگ کے خصوصی نمائندے اور چین کے نائب وزیر اعظم ہی لیفنگ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور ایک بار پھر دونوں ملکوں نے سی پیک منصوبوں کی 'بروقت تکمیل' اور 'راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے' پر ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کی۔ لیکن پاکستان میں اب بھی یہی سوال دہرایا جا رہا ہے کہ سی پیک منصوبوں کا آخر کیا بنا؟ چین پاکستان اقتصادی راہداری کی ابتدا تو بہت دھوم دھام سے ہوئی تھی اور اسے پاکستان کے لیے 'گیم چینجر' قرار دیا جا رہا تھا لیکن پھر یکایک ان منصوبوں کی ڈیڈ لائن مس ہونے لگیں اور ان منصوبوں کی اہمیت پر سوالات بھی ہونے لگے۔ واضح رہے کہ پاک چین اقتصادی راہداری کے تحت چین پاکستان میں 62 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے جس کے تحت سڑکیں، زراعت، بجلی اور پانی کے منصوبوں پر کام ہوگا۔

سابق صدر پرویز مشرف نے سنہ 2006 میں چین کے ساتھ مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے تھے، جن میں 50 کے قریب منصوبوں پر کام ہونا تھا۔ سی پیک بیجنگ کے بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کا ایک بہت اہم حصہ ہے جس کی باقاعدہ بنیاد سنہ 2013 میں مسلم لیگ (ن) کے دور میں رکھی گئی تھی۔ اپریل 2015 میں دونوں ممالک کے درمیان 46 ارب ڈالر کی 51 یادداشتوں پر دستخط کیے گئے تھے۔ نومبر 2017 میں لانگ ٹرم معاہدے کی مدت کے سمجھوتے پر دستخط کیے گئے جس کا دورانیہ 2017 سے 2030 ہے۔ اس سمجھوتے کا پہلا مرحلہ 2020 تک مکمل ہونا تھا۔ درمیانی مرحلے کے لیے 2025 تک کا وقت طے کیا گیا تھا۔ اور تیسرا مرحلہ 2030 تک مکمل ہونا تھا۔ 'ون پلس فور' کہے جانے والے اس منصوبے میں 'ون' سی پیک کو کہا جاتا ہے اور چار منصوبے اس کے تحت ہیں جن میں گوادر بندرگاہ، توانائی اور مواصلاتی نظام اور صنعتی زونز کو بہتر بنانا شامل ہیں۔

پاکستان اور چین کی اقتصادی راہداری کی ابتدا بہت دھوم دھام سے ہوئی تھی لیکن پھر یکایک ان منصوبوں کی ڈیڈ لائن مس ہونے لگیں اور ان منصوبوں کی اہمیت پر سوالات ہونے لگے۔ اب ایک نظر ان منصوبوں پر دوڑاتے ہیں جو سی پیک کے تحت مکمل ہونے تھے اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ سی پیک کے ذریعے کتنے منصوبے مکمل یا اب تک نامکمل ہیں؟ سی پیک کے ذریعے پاکستان میں 17045 میگاواٹ بجلی کی پیداوار، ملک بھر میں ریلوے اور سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری، نئے آپٹیکل فائبر کنیکشن، گوادر اور دیگر بندرگاہوں میں بہتری اور تجارت، اہم شہروں میں چار اربن ماس ٹرانزٹ سکیموں کو مکمل کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا اور یہ منصوبے 2030 تک مکمل ہونے تھے۔ ان میں سے اب تک 19 ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری والے 27 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 35 ارب ڈالرز سے زیادہ والے 63 منصوبے ابھی باقی ہیں۔ ان منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنے والی چینی کمپنی 'چائنا تھری گورجس ساؤتھ ایشیا انویسٹمنٹ لمیٹڈ' کی رپورٹ کے مطابق مکمل ہونے والے منصوبوں میں 11 کا تعلق توانائی کے شعبے سے ہے اور سات پراجیکٹ پاکستان میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری لانے کے لیے تھے۔ گوادر میں بندرگاہ کے تین منصوبوں کے علاوہ چھ فلاحی منصوبے بھی مکمل ہو چکے ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل میں ہونے والی تاخیر سے انکار تو نہیں کیا جا سکتا لیکن اس تاخیر نے ایک وقت میں سیاسی شکل بھی اختیار کی۔ مسلم لیگ نواز کے قائدین جو سی پیک کو اپنے دور حکومت میں شروع ہونے والا ایک اہم اقتصادی پراجیکٹ جانتے ہیں۔ پاکستان تحریک انصاف پر یہ الزام عائد کرتے ہیں کہ اس نے جان بوجھ کر ان منصوبوں میں تاخیر کی۔

جہاں کچھ لوگ سی پیک کو پاکستان کی بحالی سے جوڑتے ہیں تو وہیں کچھ لوگ اسے پاکستان کو درپیش معاشی مسائل کا ذمہ دار بھی سمجھتے ہیں۔ بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں آج بھی تنقید کی ایک بڑی وجہ سی پیک کے تحت مکمل نہ ہونے والے منصوبوں کو مانا جاتا ہے۔ ابھی بھی ہر کچھ مہینوں بعد گوادر کے شہری پانی اور بجلی کی کمی کے باعث سڑکوں پر احتجاج کرنے نکل آتے ہیں۔ گوادر کے ایک شہری نے بتایا کہ 'پانی اور بجلی فراہم کرنا چین اور حبکو کی ذمہ داری نہیں۔ ہماری بنیادی ضرورتوں کی ذمہ دار پاکستان کی حکومت ہے جس سے ہم ہر وقت سوال کرتے رہیں گے۔' بلوچستان کی قوم پرست جماعتوں نے سی پیک کے منصوبوں پر اپنے خدشات کا اظہار کیا کیونکہ چین گوادر پورٹ کے ذریعے ان تمام منڈیوں تک رسائی حاصل کر سکے گا جو دنیا کے تیل کا تقریباً 50 فیصد اور قدرتی ذرائع کا 38 فیصد حصہ رکھتی ہیں۔ اس بارے میں ڈاکٹر قیصر بنگالی کہتے ہیں کہ اگر آپ 'گوادر بندرگاہ کا معاہدہ دیکھیں تو اس میں 91 فیصد ریونیو شیئر چین کا ہے اور باقی پاکستان کا۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سے زیادہ فائدہ کس کو ہوگا اور کس کا مفاد زیادہ ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'پاکستان کی دیگر سیاسی جماعتوں میں مسلم لیگ نواز کا بنیادی مقصد پنجاب میں سرمایہ لانا تھا۔ اسی لیے چین نے اورنج ٹرین کے لیے بھی فنڈ دیا اور دو پاور پلانٹ بھی لگوائے۔' 18 ویں ترمیم کے بعد صوبوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ سی پیک کے منصوبوں سے متعلق اپنی سفارشات وفاقی حکومت کو منظوری کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ اس دوران سب سے زیادہ تجاویز پنجاب اور سندھ سے پیش ہوئیں اور خیبر پختونخوا اور بلوچستان اس کا حصہ دیر سے بنے اور سیاسی چپقلش کی وجہ بھی بنے۔'' اس بات سے تو انکار نہیں کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام ہونا چاہیے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ منصوبے کس قیمت پر مکمل ہوں گے اور اس کا تعین کرنے کا حق کسے ہو گا؟ سی پیک کے بارے میں 'گیم چینجر'، 'فیٹ چینجر' جیسے الفاظ کئی بار استعمال کیے گئے لیکن اس بارے میں سرگودھا یونیورسٹی میں پاکستان انسٹیٹیوٹ آف چائنا سٹڈیز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فضل الرحمان نے کہا کہ 'سی پیک کو بہت سیاسی بنا دیا گیا۔ اس سے کئی زیادہ امیدیں کی جا رہی ہیں اور منصوبوں میں تاخیر کے باعث کہا جاتا ہے کہ سی پیک اس طرح کارآمد ثابت نہیں ہو پا رہا جتنا سوچا تھا۔' وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سابق مشیر ڈاکٹر قیصر بنگالی نے بتایا کہ 'یہ منصوبوں سے زیادہ ایک وش لسٹ (یا خواہشات کی فہرست) تھی۔ جس میں یہ واضح ہے کہ اس ایم او یو کے تحت کام نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ ایسا ناممکن تھا۔' سی پیک کے منصوبوں کے بارے میں بہت زیادہ معلومات بھی دستیاب نہیں، جس کا تذکرہ قیصر بنگالی جیسے ماہرین اکثر کرتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس منصوبے کے تحت جاری منصوبوں اور ان کی تکمیل پر ہر کچھ دیر بعد سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر چین نے پاکستان کو کتنی شرح سود پر قرض فراہم کیے ہیں؟ ایک حکومتی ترجمان نے بتایا کہ پاکستان نے 'پچھلے دور حکومت میں ان منصوبوں پر جلدی کام کیا گیا جن پر قرضہ کم لگا۔ ایک عام تاثر یہی ہے کہ سی پیک منصوبے ترقی کے لیے بہت اچھے ہیں لیکن ان سے قرض میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

'ترجمان نے کہا کہ سڑکوں اور ہائی وے بنانے پر قرض کی شرح نہیں بڑھتی جس کی وجہ سے ان منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق اس کے علاوہ تھر کوئلے کے منصوبے جس رفتار سے پہلے چل رہے تھے اب بھی ویسے ہی چل رہے ہیں لیکن دوسری جانب توانائی کے شعبے میں قرض کی شرح محدود کرنے کے لیے ان منصوبوں کو روکا جا رہا ہے یا اس رفتار کے ساتھ عمل میں نہیں لایا جا رہا جیسا کہ حکومتی دعوے کیے جا رہے تھے۔

وزیراعظم کا دورہ گوادر، وزیراعلیٰ کی عدم شرکت

......ساجد خان......

اگست، جولائی 2018ء کے عام انتخابات کے نتیجے میں بننے والی حکومتوں کے اختتام کا مہینہ ہے۔ بلوچستان کے اندر عدم اعتماد کی چال چل کر وزیراعلیٰ جام کمال خان ہٹا دیے گئے، جس کے بعد سنجیدگی دیکھنے کو نہ ملی۔ غیر آبرومندانہ ماحول میں حکومت چلائی گئی۔ عبدالقدوس بزنجو سے کام نکالا جاتا رہا ہے، وہ وزیراعلیٰ انیکسی میں مقید رہے ہیں۔ طویل وقت سوتے رہے ہیں۔ ان کی دماغی حالت بھی ٹھیک نہیں ہے۔ ان کی حکومت میں اتحادی اور حزب اختلاف صوبے کی ذلت، گراوٹ اور پستی سے نظریں چرائے اپنے فوائد سمیٹنے میں جتے رہے۔ حکومت اپنے عیوب چھپانے اور عوام کی ہمدردیاں سمیٹنے کی خاطر وفاق سے ٹکراؤ کی فضا بنانے کی کوشش کرتی رہی۔ این ایف سی ایوارڈ میں حصہ اور گیس رائلٹی واجبات اگرچہ جائز مطالبہ ہے۔ وفاق کا طرز عمل یقیناً استحصالی ہے مگر سچ یہ ہے کہ یہ کٹھ پتلی حکومت ان ایشوز کو محض موم کی ناک بنانے کے مصداق اچھالتی رہی۔

وزیراعظم شہباز شریف نے 27 جولائی کو گوادر کا دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ گورنر بلوچستان عبدالولی کاکڑ، وفاقی وزراء احسن اقبال، اسعد محمود، آغا حسن بلوچ، آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے ماہی گیروں میں امدادی چیک تقسیم کیے، طلبہ میں لیپ ٹاپ بانٹے، کئی منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگِ بنیاد رکھا۔ ان میں چائنا ایکسپو سینٹر، 102 کلومیٹر بسیمہ خضدار روڈ، 55 کلومیٹر آواران جھل جاؤ روڈ، نیو گوادر انٹرنیشنل ائیرپورٹ اور 132 کے وی کی پنجگور ناگ بسیمہ نال ٹرانسمیشن لائن شامل ہیں۔ عبدالقدوس بزنجو نے دورے سے ایک روز قبل بیان داغ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ وزیراعظم دورہ کرنے کے بجائے دورے پر آنے والے اخراجات عوام پر خرچ کریں۔ انہوں نے کہا کہ دورے پر یومیہ پانچ کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ترقیاتی منصوبے انتظامی محکموں کے ذریعے مکمل کر کے عوام سے ان کا افتتاح کرایا جائے۔ یہ مضحکہ خیز مشورہ دیتے ہوئے انہیں اپنی اور اپنی حکومت کی لوٹ مار، بے اعتدالیاں، میرٹ کی پامالیاں، نوکریوں کی فروخت یاد نہیں آئی، نہ جامد ترقیاتی منصوبے دکھائی دیے، یہاں تک کہ شہر کوئٹہ کے اندر چھوٹی چھوٹی شاہراہوں کی تعمیر بھی ادھوری ہے، اگست 2022ء کے مون سون کی تباہ کاریوں کے نشانات اب تک موجود ہیں، قومی شاہراہ این 65 ایک سال بعد بھی بحال نہیں ہو سکی ہے۔ اس کے لیے اگر وفاقی حکومت، مولانا اسعد محمود اور این ایچ اے ذمہ دار ہیں تو ساتھ صوبائی حکومت کی گلوخلاصی بھی نہیں ہو سکتی۔ وفاقی وزیر اسعد محمود نااہل ثابت ہوئے کہ جو وزیراعظم شہباز شریف کے ہمراہ پنجرہ پل کے مقام پر دورے کے وقت موجود تھے۔ لسبیلہ اور کئی مقامات پر پل بہہ چکے ہیں جو اب تک تعمیر نہیں ہو سکے۔ این 65 پنجرہ پل کے مقام پر سیمنٹ کے پائپ ڈال کر مٹی کی بھرائی کر کے ٹریفک چھوڑ دی جاتی ہے، اور یہ پائپ ذرا سی بارش سے پھر بہہ جاتے ہیں۔ سیمنٹ کے پائپوں اور مٹی کی بھرائی پر اب تک کروڑوں روپے خرچ ہو چکے ہیں، لیکن ہنوز عارضی اقدامات ہو رہے ہیں۔ شہر کوئٹہ کے اندر سیلاب سے تباہ شاہراہیں اب تک تعمیر نہیں ہو سکی ہیں، جو خالصتاً صوبائی حکومت کے دائرہ کار میں آتی ہیں۔ تو پی ڈرامہ وزیراعظم کے دورہ گوادر میں شرکت نہ کرنے کی بات پھیلانے کا کیا گیا۔ بات پھیلائی گئی کہ گوادر احتجاجاً اس لیے نہیں گیا کہ وفاق صوبے کا حق دینے سے گریز کر رہا ہے۔ بہرحال جیسے تیسے یہ حکومت اختتام کو پہنچ رہی ہے۔ صوبے کے اندر پارٹیوں کی تلاش کا عمل بھی شروع ہو گیا ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے چند ارکانِ اسمبلی پہلے ہی پیپلز پارٹی میں شامل ہو چکے ہیں۔ شنید ہے کہ اب پچھتا رہے ہیں۔ عبدالقدوس وغیرہ نے فی الوقت بلوچستان عوامی پارٹی کو زندہ رکھنے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے جام کمال خان، سینیٹر انوار الحق کاکڑ، سینیٹر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر محمد خان لہڑی، سرفراز ڈومکی، سابق وزیراعلیٰ جان جمالی اور چند دوسرے، مسلم لیگ (ن) سے بات پکی کر چکے ہیں۔ فضا سازگار رہے گی تو مزید بھی مسلم لیگ (ن) سے وابستہ ہو جائیں گے۔ بلوچستان میں تحریک انصاف کی صفائی کر دی گئی ہے۔ تحریک انصاف کے رہنما سابق وزیراعلیٰ پنجاب عثمان بزدار کی دست برداری بھی کوئٹہ میں کرائی گئی۔ وہ 2 جون کو خاموشی سے کوئٹہ پہنچے یا پہنچائے گئے، اور کوئٹہ پریس کلب میں نمودار ہو کر تحریک انصاف سے تعلق نہ رکھنے اور سیاست سے دست برداری کا اعلان کر دیا۔ بے چارے پھر بھی نہ بخشے گئے۔ بدعنوانی کے الزامات میں جکڑے ہوئے ہیں جبکہ قاسم سوری روپوش ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ DATE: 06 AUG 2023 Page No:______

کوئٹہ : گورنر ملک عبدالولی کاکڑ محتسب کے کردار پر سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سراوان ہاؤس میں نوابزادہ ہارون کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی میر دولت لہڑی کے بیٹے کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 06 AUG 2023 Page No: ________

اسلام آباد: مشترکہ مفادات کونسل کے اجلاس کے بعد وزیراعظم شہباز شریف، وزیراعلیٰ قدوس بزنجو اور دیگر کا گروپ

اسلام آباد: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی، میر خالد مگسی، احسان ریکی اور آغا عمر احمدزئی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ DATE: 06 AUG 2023 Page No: ________

آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ سنگین جرائم کے تحقیقاتی ونگ
کی افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں